فَاطِر

(Fatir)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
	سب حاکمیت مملکت الہیہ کے لیے ہے جس نے حکومت اور عوام کو فطرت عطا کی۔۔۔،نافذین ا حکامات کی مختلف دو دو تین تین چار چار ذمہ داریاں بطور پیامبر مقرر کرنے والا ہے۔۔،ضابطہ اخلاق میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے۔۔۔،بے شک مملکت الہیہ ہر چیز پر قادر ہے۔
2	مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
	مملکت الہیہ بندوں کے لیے جو رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند کرنے والا نہیں۔۔۔اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے بعد اسے بھیجنے والا کوئی نہیں۔۔۔۔۔اور وہ بر بنائے حکمت غلبے والا ہے۔
3	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

	اے لوگو مملکت الهيہ کی نعمت کو یاد کرو جو تم پر کی۔۔۔، کیا مملکت کے علاوہ کوئی اور ضابطہ اخلاق دینے والا ہے جو تمھیں حکومت اور عوام سے ضروریات زندگی عطا کرتا ہو۔ اس کے علاوہ اور کوئی حاکم نہیں پھر کہاں سے جھوٹ بلوائے جاتے ہو۔	
4	وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ	
	اور اگر وہ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی کئی پیامبر جھٹلائے جا چکے ہیں۔۔۔اور مملکت الهيہ ہی کی طرف سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔	
5	يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ	
	ائے لوگو۔۔یقیناً مملکت الهيہ کا واعدہ ہی حق ہے۔۔ تمھیں ادنٰی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے رکھے۔اور تمھیں مملکت الهيہ کے بارے میں دھوکہ باز دھوکا نہ دے۔	
6	إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ	
	یقیناً سرکش لوگ تمہارے لئے دشمن ہیں۔۔ تو ان کو دشمن کی حیثیت سے ہی جانو۔۔وہ تو اپنی جمیعت کو ہی بلاتا ہے تاکہ تم بھی آگ والوں میں سے ہو جاؤ۔	
7	الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ	
	جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے سخت سزا ہے اور جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے ان کے لیے حفاظت اور بڑا اجر ہے	

8	أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ
	بھلا جس شخص کو اس کے اعمال کی برائی خوشنما کرکے دکھائی جائے اور وہ اس کو اچھا سمجھنے لگے تو (کیا وہ مصلح جیسا ہو سکتا ہے)۔بے شک مملکت الھیہ اس شخص کو جو گمراہی چاہتا ہے گمراہی پر رہنے دیتا ہے اور جو شخص ہدایت چاہتا ہے اسے ہدایت عطا کرتا ہے۔پس ان لوگوں پر افسوس کرکے تمہارا دم نہ نکل جائے۔۔۔یہ جو کچھ کرتے ہیں مملکت الھیہ اس سے واقف ہے۔
9	وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ
	اور مملکت الھیہ ہی تو ہے جو ان کو قوت سے مدد بھیجتا ہے پس وہ جوش وولولہ سے اقتدار حاصل کرتی ہے۔۔،ان کو ایک ناکام بستی کی طرف چلاتے ہیں۔پھر اس سے عوام کو اس کے ناکام ہونے کے بعد حیات آفرینی عطا کرتے ہیں۔اس طرح ناکام لوگوں کا جی اُٹھنا ہوتا ہے۔

مباحث:۔

سَحَابًا ۔۔مادہ۔۔س ح ب ۔۔۔ معنی۔۔چھیننا۔زمین پر گھسیٹنا،ضبط کرنا، تجویز واپس لینا۔ہتھیار واپس لینا۔اقتدار واختیار واپس لینا۔

فَتُثِيرُ ۔۔مادہ۔۔ ث ی ر ۔۔ معنی۔۔حملہ کرنا،جوش دلانا مشتعل کرنا۔ناراض ہونا۔فساد پھیلانا،

ر و ح ۔۔مادہ ۔۔ ر و ح سانس لینا ۔راحت محسوس کرنا،سرور،خوشی۔رحمت۔وسعت۔۔۔نصرت۔غلبہ، گردش۔انقلاب۔

10	مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ	
	جو شخص عزت چاہتا ہو سو مملکت الٰہیہ ہی کے لیے سب عزت دینا ہے اسی کی طرف سب موزوں باتیں ہی بلند ہوتی ہیں اور اصلاحی عمل اس کو رفعت بخشتے ہیں اور جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں انہی کے لیے سخت سزا ہے اور ان کی بری تدبیر ہی نابود ہونگی۔	
11	وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ	
	اور مملکت الٰہیہ ہی نے تمہیں محتاجی کی حالت میں اخلاقیات دیئے پھر فاد سے۔۔۔ پھر تمہیں جوڑے بنایا اور کوئی جماعت ذمہ داری نہیں اٹھاتی اور نہ ہی بری ہوتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کوئی بسنے والا زیادہ بستا ہے اور نہ ہی کم۔۔ مگر ایک قانون کے مطابق۔۔۔ بے شک یہ بات مملکت الٰہیہ پر آسان ہے۔	
12	وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	
	اور دو سمندر برابر نہیں ہوتے یہ ایک میٹھا پیاس بجھانے والا ہے کہ اسکا پینا خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور تو جہازوں کو دیکھتا ہے کہ اس میں پانی کو پھاڑتے جاتے ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو	

	مباحث:۔ اس آیت میں تشبیہاً دو معاشرے کا تقابل بیان کیا گیا ہے۔اور قاری کے علم و تصور پر منحصر ہے کہ وہ اوپر کی آیات کو کس انداز سے سمجھتا ہے۔	
	یا تم نے غور نہیں کیا کہ مملکت الہیہ بدحالی کو خوشحالی میں اور خوشحالی کو بدحالی میں قوانین قدرت کے مطابق بدلتا ہے۔حاکم وقت اور قوم کو طابع کر دیا ہے ہر ایک نتیجہ مقرر تک چلتا رہے گا اور یہ کہ مملکت الہیہ تم جو کرتے ہو وہ تمہارے ان کام سے باخبر ہے	
13	يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ	
	وہ بدحالی کو خوشحالی میں اور خوشحالی کو بدحالی میں تبدیل کرتا ہے اور حاکم وقت اور قوم کو طابع کرتا ہے ہر ایک نتیجہ مقررہ تک چلتے رہیں گے۔۔۔۔سو یہ ہے تمہاری مملکت الہیہ جو تمہارا نظام ربوبیت ہے۔۔،اسی کے لئے ہے ملک۔۔،اور جن کی تم اس کے علاوہ دعوت دیتے ہو وہ تو ایک گھٹلی کے چھلکے کے مالک بھی نہیں ہیں۔	
14	إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ	
	اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار کو بھی نہیں سنتے ہیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دیتے اور مملکت کے قیام کے وقت تمہارے ساتھ شرک کا انکار کر دیں گے اور تمہیں خبر رکھنے والے کی طرح کوئی نہیں بتائے گا۔	
15	يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ	

	اے لوگو تم ہی مملکت الہیہ کے محتاج ہو اور مملکت الہیہ بربنائے حکومت کرنے کی صلاحیت کے بے نیاز ہے
16	إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ
	اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی خلقت لے آئے۔
17	وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ
	اور یہ بات مملکت الہیہ پر آسان۔
18	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ
	اور کوئی ذمہ داری اٹھانے والا دوسرے کی ذمہ داری نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی ذمہ داری اٹھانے والا اپنی ذمہ داری کی طرف اٹھانے کے لئے بلائے گا بھی تو اس کی ذمہ داری میں سے کچھ بھی کم نہ کیا جائے گا۔۔اگرچہ کہ قریبی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔، بے شک آپ انہیں کو پیش آگاہ کر سکتے ہیں جو اپنے نظام ربوبیت کے ان دیکھے نتائج سے ڈرتے ہیں اور نظام کو قائم کرتے ہیں اور جو خوشحالی کا باعث بنتے ہیں سو وہ اپنی ہی خوشحالی کا باعث بنتا ہے۔۔اور مملکت الہیہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
19	وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ
	اور بابصیرت اور بے بصیرت یکساں نہیں ہوتے۔

20	وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ	
	اور نہ ہی تاریکیاں اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں۔	
21	وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ	
	(20)اور نہ ہی سایہ اور دھوپ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔	
22	وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ	
	اور نہ ہی حیات آفرینی اور مردہ زنی برابر ہو سکتے ہیں مملکت الہیہ اسی اپنی بات سناتا ہے جو خواہش کرتا ہے۔اور آپ انہیں نہیں سنا سکتے جو علم کی قبروں میں دفن ہیں	
23	إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ	
	آپ توصرف پیش آگاہ کرنے والے ہیں۔	
24	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ	
	ہم نے آپ کو بربنائے حق بشارت دینے والا اور پیش آگاہ کرنے والا بھیجا ہے۔۔۔۔۔اور کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس میں کوئی پیش آگاہ کرنے والا نہ گزرا ہو۔	
25	وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ	

	اور اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہی کیا ہے۔۔۔ان کے پاس بھی ان کے پیام بر احکامات۔، قوت اور روشن قواین لے کر آئے تھے۔	
26	ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ	
	تو ہم نے کافروں کا مواخذہ کیا۔۔۔، تو پھر میری پکڑ کیسی تھی۔	
27	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ	
	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مملکت الہیہ نے اوپر سے احکامات بھیجے۔۔۔، پھر ہم نے اس سے مختلف انواع کے نتائج حاصل کئے۔۔ اور پہاڑوں میں بھی مختلف رنگوں کے سفید اور سرخ راستے بنائے اور بعض بالکل سیاہ رنگ کے	
28	وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ	
	اور اسی طرح انسانوں اور آدمیوں اور زمین پر چلنے والے جانوروں اور چوپایوں کے بھی مختلف رنگ ہیں۔۔۔بے شک مملکت الہیہ سے اس کے بندوں میں سے علم رکھنے والے ہی ڈرتے ہیں۔۔، بے شک مملکت الہیہ بر بنائے مغفرت غلبے والی ہے۔	
29	إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ	
	بے شک جو لوگ مملکت الہیہ کا قانون سمجھتے ہیں اور نظام کو قائم کرتے ہیں اور پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے۔۔۔وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں کہ جس میں خسارہ نہیں۔	

30	لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ	
	تاکہ مملکت الہیہ انہیں ان کے اجر پورے دے اور مزید اپنے فضل سے دے۔۔بے شک وہ بر بنائے قدر دان حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔	
31	وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ	
	اور قانون سے جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے وہ بر حق ہے۔۔۔۔،اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس کے ہاتھوں میں ہے۔۔۔۔بے شک مملکت الہیہ اپنے بندوں سے بر بنائے بصیرت باخبر ہے۔	
32	ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ	
	پھر ہم نے اپنی کتاب کا ان کو وارث بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا تھا پس بعض ان میں سے اپنے لوگوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض ان میں سے میانہ رو ہیں اور بعض ان میں سے مملکت الہیہ کے احکامات کے ذریعے بھلائی میں پیش قدمی کرنے والے ہیں یہی تو مملکت الہیہ کا بڑا فضل ہے۔	
33	جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ	
	ہمیشہ رہنے والی ریاستیں۔۔۔۔وہ ان میں داخل ہوں گے انہیں وہاں سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائیں جائیں گے اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔	

34	وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ	
	اور وہ کہیں گے۔۔ حاکمیت مملکت الہیہ ہی کی ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا بے شک ہمار انظام ربوبیت بنائے قدردان انتہائی حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔	
35	الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ	
	وہ جس نے اپنے فضل سے ہمیں سدا رہنے کی جگہ میں اتارا جہاں ہمیں نہ کوئی رنج پہنچتا ہے اور نہ کوئی تکلیف۔	
36	وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ	
	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اُن کے لیے انسانیت کی قربان گاہ کی آگ ہے۔ کہ مر جائیں اور نہ ہی اُن کے لیے جہنم کی سزا میں کوئی کمی کی جائے گی۔۔	
37	وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ	
	اور وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے نظام ربوبیت ہمیں نکال کہ ہم برخلاف ان کاموں کے جو کیا کرتے تھے اصلاحی عمل کریں۔۔۔۔۔، کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں سمجھنے والا سمجھ سکتا تھا اور تمہارے پاس تو پیش آگاہ کرنے والا آیا تھا۔۔ پس مزہ چکھو کیونکہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔	
38	إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ	

	بے شک مملکت الهیہ حکومت اور عوام کے ڈھکے چھپے کو جانتا ہے بے شک وہ اہم مناصب کے بھید بھی جانتا ہے۔	
39	هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا	
	وہی ہے جس نے تمہیں عوام میں قائم مقام بنایا پس جو کفر کرے گا اس کا کفر خود اس کے اپنے خلاف ہوگا اور کافروں کا کفران کے نظام ربوبیت کے ہاں ناراضگی کے سوا اور کچھ نہیں زیادہ کرتا۔	
40	قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا	
	کہہ دو کیا تم نے اپنے ان شریکوں پر غور کیا جن کی تم مملکت الهیہ کے سوا دعوت دیے ہو۔۔۔۔ مجھے دکھاؤ تو کہ انہوں نے عوام میں سے کیا اخلاق بنائے ہیں۔۔، یا ان کے لئے حکومت میں کوئی حصہ ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کے دلائل پر ہیں۔۔۔۔ بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ صرف دھوکہ دیتے ہیں۔	
41	إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا	
	بے شک مملکت الهیہ ہی حکومت اور عوام کو سنبھالے ہوئے ہے تاکہ وہ اپنی جگہ سے گر نہ جائیں۔۔ اگر وہ دونوں اپنی جگہ سے گرے تو ان کو کوئی بھی اس کے بعد سنبھال نہیں سکتا بے شک وہ بردبار حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔	

42	وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا	
	اور وہ مملکت الھیہ کو حلفاً کہتے تھے "اگر ان کے پاس کوئی پیش آگاہ کرنے والا آیا تو ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے پھر جب ان کے پاس پیش آگاہ کرنے والا آیا تو اس سے ان کو اور بھی نفرت بڑھ گئی۔	
43	اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا	
	کہ ملک میں سرکشی اور بری تدبیریں کرنے لگ گئے اور بری تدبیر تو تدبیر کرنے والے پر ہی الٹی پڑتی ہے تو کیا وہ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو پہلے لوگوں سے کیا گیا پس۔۔۔ تم مملکت الھیہ کے قانون میں نہ تو کوئی تبدیلی پائے گا اور نہ ہی مملکت الھیہ کے قانوں میں کوئی تغیر پاؤ گے۔	
44	أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا	
	کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا کیا برا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے اور وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے۔۔۔ اور مملکت الھیہ ایسی نہیں کہ اسے حکومت یا عوام میں سے کوئی چیز عاجز کر دے بے شک وہ بربنائے علم پیمانے بنانے پر قدرت والا ہے۔	

45	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا	
	اور اگر مملکت الہیہ لوگوں کی ان کے اعمال پر گرفت کرتا تو سطح زمین پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک مقرر نتیجے تک مہلت دیتا ہے پس جب انکا نتیجہ آجاتا ہے تو (مواخذہ ہوتا ہے) یقیناً مملکت الہیہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہی ہے۔	